## سوال

بینکش کی(229)-

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک بینک نے طلبہ فنڈز کے ذمہ داروں کے سامنے یہ پیشکش کی ہے کہ اگروہ ان فنڈز کو بینک کے پاس رکھیں توبینک نہ صرف یہ کہ ان کی حفاظت کرے گا بلکہ بینک اس فنڈمیں مدد بھی دے گا توکیا یہ جائز ہے کہ ہم اس فنڈکی رقوم کو بینک میں محض حفاظت کے لئے رکھ دیں ؟ بلاشبہ بینک ضروران رقوم کو اپنے ؛

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ھد!

یہ کام جائز نہیں ہے کیونکہ یہ توعین سود ہے حقیقت یہ ہے کہ بینک طلبہ فنڈکوان رقوم کے عوض ایک طے شدہ سودادا کرے گا اگرچہ بینک نے تلبیس، دھوکے اور پردہ پوشی سے کام لیتے ہوئے سود کا نام مدد رکھ لیا ہے اور سود سود ہے، خواہ لوگ اس کا کوئی بھی نام رکھ لیں۔۔۔۔۔۔ واللہ المستعان۔

[مقالات وفتاویٰ ابن باز]

صفحہ321

محدث فتویٰ